راہ پرخار ہے کیا ہونا ہے

اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان بریلی

راہ پر خار ہے کیا ہونا ہے
پاؤں افگار ہے کیا ہونا ہے

خشک ہے خون کہ دشمن ظالم
سخت خونخوار ہے کیا ہونا ہے

ہم تو بک کر وہی کرنا جس سے
دوست بیزار ہے کیا ہونا ہے

تن کی اب کون خبر لے ہے
دل کا آزار ہے کیا ہونا ہے

میٹھے شربت میں مسیحا جب بھی
ضد ہے انکار ہے کیا ہونا ہے

دل کے بیمار ہمارا کرتا
آپ بیمار ہے کیا ہونا ہے

پر کٹے تنگ قفس اور بلبل
نو گرفتار ہے کیا ہونا ہے

چھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے

ارے او مجرم بے پرواہ دیکھ
سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

تیرے بیمار کو میرے عیسیٰ
غش لگاتار ہے کیا ہونا ہے

www.nafseislam.com

نفس پرزور کا وہ زور اور دل
زیر ہے زار ہے کیا ہونا ہے

کام زنداں کے کیئے اور ہمیں
شوق گلزار ہے کیا ہونا ہے

ہائے رے نیند مسافر تیری
کوچ تیار ہے کیا ہونا ہے

دور جانا ہے رہا دن تھوڑا
راہ دشوار ہے کیا ہونا ہے

گھر بھی جانا ہے مسافر کے نہیں
تو مت پہ کیا مار ہے کیا ہونا ہے

جان ہلکان ہوئی جاتی ہے
بارسا بار ہے کیا ہونا ہے

پار جانا ہے نہیں ملتی ناؤ
زور پر دھار ہے کیا ہونا ہے

راہ تو تیغ پر اور تلووں کو
گیلا تار ہے کیا ہونا ہے

روشنی کی ہمیں عادت اور گھر
تیرا ہے تار ہے کیا ہونا ہے

بیچ میں آگ کا دریا ہائل
قصد اس پار ہے کیا ہونا ہے

اس کڑھی دھوپ کو کیسے جھیلیں
شولا زن نار ہے کیا ہونا ہے

www.nafseislam.com

ہائے بگڑی تو کہاں آ کر ناؤ
عین منجدھار ہے کیا ہونا ہے

کل تو دیدار کا دن اور یہاں
آنکھ بیکار ہے کیا ہونا ہے

منہ دکھانے کا نہیں اور سحر
عام دربار ہے کیا ہونا ہے

ان کو رحم آئے تو آئے ورنہ
وہ کڑی مار ہے کیا ہونا ہے

لے وہ حاکم کے سپاہی آئے
صبح اظہار ہے کیا ہونا ہے

وہاں نہیں بات منانے کی مجال
چارہ اقرار کیا ہونا ہے

ساتھ باتوں نے یہیں چھوڑ دیا
بے کسی یار ہے کیا ہونا ہے

آخری دید ہے آؤ مل لیں
رنج بے کار ہے کیا ہونا ہے

جانے والوں پہ یہ رونا کیسا
بندہ ناچار ہے کیا ہونا ہے

دل ہمیں تم سے لگانا ہی نہ تھا
اب سفر پار ہے کیا ہونا ہے

کس کا غم ہے کہ گھر کی صورت
گلے کا ہار ہے کیا ہونا ہے

www.nafseislam.com

نزع میں دھیاں نہ بٹ جائے کہیں
یہ عبس پیار ہے کیا ہونا ہے

باتیں کچھ اور بھی تم سے کرتے
پر کہاں وار ہے کیا ہونا ہے

کیوں رضا کڑھتے ہو ہنستے اٹھو
جبر و غفار ہے کیا ہونا ہے

www.nafseislam.com